السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نظربندی کی کیا حقیقت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ بھی جادو کی ہی ایک قسم ہے۔ امام راغبؒ اصفہانی مفردات القرآن میں لکھتے ہیں کہ سحر کی مختلف قسمیں ہیں:

ان میں سے ایک قسم محض نظربندی اور تخیل ہوتی ہے، جس کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی، جیسے بعض شعبدہ بازاپنے ہاتھ کی چالاکی سے ایسے کام کرلیتے ہیں کہ عام لوگوں کی نظریں اس کو دیکھنے سے قاصر رہتی ہیں، یا قوت خیالیہ مسمریزم وغیرہ کے ذریعہ کسی کے دماغ پر ایسا اثرڈالا جائے کہ وہ ایک چیزکو آنکھوں سے دیکھتا اور اور محسوس کرتا ہے، مگراس کی کوئی حقیقتِ واقعیہ نہیں ہوتی، کبھی یہ کام شیاطین کے اثر سے بھی ہوسکتا ہے کہ مسحور کی آنکھوں اور دماغ پر ایسا اثر ڈالا جائے جس سے وہ ایک غیر واقعی چیز کو حقیقت سمجھنے لگے، قرآن مجید میں فرعونی ساحروں کے جس سحر کا ذکر ہے وہ اسی قسم کا سحر تھا۔ جیسا کہ ارشاد ہے: (سحروا اعین الناس) (الاعراف: 116) ''انھوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کردیا''۔ اور ارشاد ہے: (یخیل الیہ من سحرھم انھا تسعیٰ) (طہ: 66) ''ان کے سحر سے موسیٰ علیہ السلام کے خیال میں یہ آنے لگا کہ یہ رسّیوں کے سانپ دوڑ رہے ہیں''۔

اس میں یخیل کے لفظ سے یہ بتلا دیا گیا کہ یہ رسیاں اور لاٹھیاں جو ساحروں نے ڈالی تھیں نہ درحقیقت سانپ بنی، اور نہ انھوں نے کوئی حرکت کی، بلکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوت متخیلہ متاثر ہوکر ان کو دوڑنے والے سانپ سمجھنے لگی۔ (مفردات القرآن: 1/400)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ